أَحْكَامُ الْإِحْرَامِ

احرام کے مسائل

عمرہ یا حج کے لئے احرام باندھنا فرض ہے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر46/45 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

احرام کے لباس میں تہہ بند‘ چادر اور ایسے جوتے (جو ٹخنوں سے نیچے تک ہوں) شامل ہیں-

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فِیْ حَدِیْثٍ لَہٗ عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((وَلْیُحْرِمْ اَحَدَکُمْ فِیْ اَزَارٍ وَّرِدَاءٍ وَنَعْلَیْنِ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ نَعْلَیْنِ فَلْیَلْبَسْ خُفَّیْنِ وَلِیَقْطَعْہُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ)) رَوَاہُ اَحْمَدُ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر w نبی اکرم e سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ”تمہیں تہہ بند‘ چادر اور جوتوں میں احرام باندھنا چاہئے اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لو لیکن انہیں ٹخنوں سے نیچے تک کاٹ لو-“ اسے احمد نے روایت کیا ہے-

اگر محرم کو احرام باندھنے کے لئے تہہ بند نہ مل سکے تو پائجامہ استعمال کر سکتا ہے اور اگر ٹخنوں سے نیچے تک کا جوتا نہ ملے تو عام جوتا بھی استعمال کر سکتا ہے-

عَنْ جَابِرٍ ص قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((مَنْ لَّمْ یَجِدْ نَعْلَیْنِ فَلْیَلْبَسْ خُفَّیْنِ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْ اِزَارًا فَلْیَلْبَسْ سَرَاوِیْلَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابر t کہتے ہیں رسول اللہ e نے فرمایا ”جسے (احرام باندھنے کے لئے) جوتے نہ ملیں وہ موزے پہن لے اور جسے تہہ بند نہ ملے وہ پائجامہ پہن لے-“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

اگر محرم بھول کر یا لا علمی میں سلے ہوئے کپڑے پہن لے یا سر کپڑے سے ڈھانک لے یا خوشبو استعمال کر لے یا ناخن نوچ لے یا بال اکھاڑلے تو اس پر کوئی فدیہ یا دم نہیں- البتہ یاد آتے ہی یا علم ہوتے ہی اس کام سے رک جانا ضروری ہے-

عَنْ یَعْلٰی ص قَالَ اَتَی النَّبِیَّ ا رَجُلٌ وَّہُوَ بِالْجِعْرَانَۃِ وَاَنَا عِنْدَ النَّبِیِّ ا وَعَلَیْہِ مُقَطَّعَاتٌ یَعْنِی جُبَّۃً وَّہُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ فَقَالَ اِنِّیْ اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَۃِ وَعَلَیَّ ہٰذَا وَاَنَا مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ ا ((مَا کُنْتُ صَانِعًا فِیْ حَجِّکَ)) قَالَ : اَنْزِعُ عَنِّیْ ہٰذِہِ الثِّیَابَ وَاَغْسِلُ عَنِّیْ ہٰذَا الْخَلُوْقَ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ ا ((مَا کُنْتَ صَانِعًا فِیْ حَجِّکَ فَاصْنَعْہُ فِیْ عُمْرَتِکَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت یعلی t کہتے ہیں جب آپ e جعرانہ میں تھے تو ایک آدمی حاضر خدمت ہوا اور میں اس وقت آپ e کے پاس موجود تھا وہ سائل جبہ پہنے ہوئے تھا اور اس میں خوشبو لگی ہوئی تھی- اس نے عرض کیا ”میں نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور میں نے یہ جبہ پہن رکھا ہے جس پر خوشبو لگی ہے-“ آپ e نے اس سے دریافت فرمایا ”(اگر تم حج کرنا چاہتے تو) حج میں کیا کرتے؟“ اس نے عرض کیا ”میں یہ کپڑے اتار ڈالتا اور خوشبو دھو ڈالتا-“ آپ e نے فرمایا ” جو کچھ حج میں کرتے ہو وہی عمرے میں کرو-“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

حالت حیض یا نفاس میں عمرہ یا حج کے لئے آنے والی خواتین کو بھی میقات سے احرام باندھنا چاہئے-

اگر بیماری کا خوف نہ ہو‘ تو حیض یا نفاس والی خواتین کو احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا چاہئے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر357 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

خواتین کا احرام وہی لباس ہے جو وہ عام زندگی میں استعمال کرتی ہیں ان کے لئے کوئی خاص لباس بنانا سنت سے ثابت نہیں-

احرام باندھتے وقت خواتین کا سر کے بالوں کو باندھنا یا بال باندھنے کے لئے خصوصی کپڑا سلوانا سنت سے ثابت نہیں-

احرام کے لئے رنگ دار کپڑوں کا استعمال جائز ہے لیکن سفید کپڑوں کا استعمال مستحب ہے-

عَنْ سَمُرَةَ ص عَنِ النَّبِيِّ ا قَالَ ((الْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ)) رَوَاهُ النِّسَائِيُّ (صحیح)

حضرت سمرہ t سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے فرمایا ”سفید کپڑے پہنا کرو، یہ سب سے زیادہ بہتر اور پسندیدہ ہے اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو-“ اسے نسائی نے روایت کیا ہے-

ایسی چادر جس پر خوشبو لگی ہو‘ احرام کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں-

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ا اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا بِوَرْسٍ اَوْ زَعْفَرَانٍ رَوَاهُ ابْنِ مَاجَةَ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر w سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے احرام پہننے والے کو ورس (رنگ کی ایک قسم) اور زعفران میں رنگی ہوئی چادریں استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے- اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے-

احرام باندھنے کے لئے غسل کرنا مسنون ہے-

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ص عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ ا تَجَرَّدَ لِاِهْلاَلِهِ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (صحیح)

حضرت زید بن ثابت t سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم e کو دیکھا کہ احرام باندھنے کے لئے الگ ہوئے اور غسل فرمایا- اسے ترمذی نے روایت کیا ہے-

احرام باندھنے سے قبل مردوں کا جسم پر خوشبو لگانا سنت ہے-

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ا بِاَطْيَبِ مَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہ r فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ e کو احرام باندھنے سے قبل اچھی طرح خوشبو لگاتی تھی، پھر آپ احرام باندھتے- اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

فرض نماز ادا کر کے احرام باندھنا مستحب ہے-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ا الظُّهْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَاَشْعَرَهَا فِىْ صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْاَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ بِالْحَجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس w سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے (ظہر کی) نماز ذوالحلیفہ میں ادا فرمائی
اپنی (قربانی کی) اونٹنی طلب فرمائی، اس کی کوہان کی داہنی طرف ایک زخم لگایا، خون صاف کیا
اور اس کے گلے میں دو جوتیوں کاہار ڈالا‘ پھر اپنی سواری (والی اونٹنی) پر سوار ہوئے، جب اونٹنی
بیداء (مقام کا نام) پر سیدھی کھڑی ہوئی تو حج کے لئے تلبیہ پکارا- اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

احرام باندھنے کے لئے دو نفل ادا کرنا سنت سے ثابت نہیں-

احرام باندھنے سے پہلے حج اور عمرے دونوں کی نیت کرنے کے لئے درج ذیل الفاظ کہنا مسنون ہے-

عَنْ اَنَسٍ ص قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا یُلَبِّیْ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ جَمِیْعًا یَقُوْلُ: لَبَّیْکَ عُمْرَۃً وَحَجًّا ۔رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت انس t سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم e کو حج اور عمرے دونوں کے لئے تلبیہ پکارتے سنا
ہے- آپ فرماتے تھے ”لَبَّیْکَ عُمْرَۃً وَ حَجًّا-“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

طواف عمرہ میں احرام کی چادر دائیں کندھے سے نکال کر بائیں پر ڈالنا مسنون ہے-اسے اضطباع کہتے
ہیں-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر
158/149 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

احرام کی حالت اضطباع صرف طواف عمرہ کے لئے مخصوص ہے-عام حالات میں خصوصاً نماز کے وقت
دونوں کندھے احرام کی چادر سے ڈھانکنے ضروری ہیں-

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ ص قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ا:لاَ یُصَلِّی اَحَدُکُمْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَیْسَ عَلَی عَاتِقَیْہِ شَیْءٌ ۔رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابو ہریرہ t سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس
طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندوں پر کوئی چیز نہ ہو-“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے-

احرام باندھنے کے بعد تلبیہ کہنا مسنون ہے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر
123 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

میقات سے قبل احرام باندھنا جائز ہے لیکن میقات پر پہنچ کر باندھنا افضل ہے-

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر49کے تحت
ملاحظہ فرمائیں-

میقات سے پہلے احرام باندھنے کی صورت میں احرام کی نیت اور تلبیہ میقات پر پہنچ کر کہنا شروع
کرنا چاہئے-

عَنْ عُمْرَ بْنِ خَطَّابَ ص قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا یَقُوْلُ((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عمر بن خطاب t کہتے ہیں میں نے رسول اللہ e کو فرماتے ہوئے سنا ہے ” اعمال (کے
اجروثواب) کا دارومدار نیتوں پر ہے-“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے-

وضاحت: احرام کی پابندیاں وہیں سے شروع ہوں گی جہاں سے احرام کی نیت کی جائے گی -

احرام باندھنے کے بعد کوئی رکاوٹ پیش آجانے کی وجہ سے عمرہ یا حج ادا نہ کر سکنے کی صورت میں حاجی یا معتمر (عمرہ کرنے والا) کو ایک جانور ذبح کر کے احرام کھول دینا چاہئے-

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر 121 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

اگر کسی شخص کو بیماری یا سر کی تکلیف کے باعث یو م نحر سے قبل احرام کھولنا پڑے تو تین روزے رکھنے چاہئیں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہئے یا ایک بکری ذبح کرنی چاہئے-

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر21 کے تحت ملاحظہ فرمائیں-

اگر کسی شخص کو بیماری وغیرہ کا خوف ہو اور وہ احرام باندھتے وقت یہ نیت کر لے کہ اگر بیماری بڑھ گئی تو میں وہیں احرام کھول دوں گا تو ایسے شخص پر حج یا عمرہ ادا کرنے سے قبل احرام کھولنے پر کوئی فدیہ یا دم نہیں ہوگا-

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا عَلَی ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَیْرِ فَقَالَ لَہَا اَرَدْتِ الْحَجَّ ؟ قَالَتْ وَاللّٰہِ مَا اَجِدُنِیْ اِلاَّ وَجِعَةً فَقَالَ لَہَا ((حُجِّیْ وَاشْتَرِطِیْ وَقُوْلِیْ اَللّٰہُمَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ)) وَکَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عائشہr فرماتی ہیں کہ رسول اللہ e ضباعہ بنت زبیرr جو کہ حضرت مقداد t کے نکاح میں تھیں‘ کے ہاں تشریف لائے اور پوچھا ”کیا تم نے حج کا ارادہ کیا ہے؟ “انہوں نے کہا ”اللہ کی قسم! میں اکثر بیمار ہو جاتی ہوں-“ آپ e نے ارشاد فرمایا ”حج کرو‘ لیکن (احرام باندھتے وقت) یہ شرط کر لو ”اے اللہ! جہاں تو نے مجھے روک دیا‘ میں وہیں احرام کھول دوں گی-“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے-

حج یا عمرہ ادا کرنے والے عالم یا بزرگ کی رفاقت حاصل کرنے کے لئے احرام باندھتے وقت اگر یہ نیت کی جائے کہ جو ”احرام فلاں کا وہی میرا“ تو یہ جائز ہے-

عَنْ اَنَسٍ ص قَالَ قَدِمَ عَلِیٌّ ص عَلَی النَّبِیِّ ا مِنَ الْیَمَنِ فَقَالَ ((بِمَ اَہْلَلْتَ یَا عَلِیُّ؟)) قَالَ اَہْلَلْتُ کَاِہْلاَلِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((لَوْلاَ اَنَّ مَعِیَ الْہَدْیِ لَاَحْلَلْتُ))مَتَفَقٌ عَلَیْہِ

حضرت انس t کہتے ہیں کہ حضرت علی t (یمن سے) رسول اللہ e (حالت احرام میں) کی خدمت میں حاضر ہوئے- آپ e نے پوچھا ”تم نے کس نیت سے احرام باندھا ہے؟“ حضرت علی t نے عرض کیا ” میں نے آپ e کے احرام کی مانند احرام باندھا ہے-“ رسول اللہ e نے فرمایا ”اگر میرے پاس قربانی کاجانور نہ ہوتا تو میں (عمرہ ادا کرنے کے بعد) حلال ہو جاتا-“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے-

zz